مولانا شیخ محمد عادل ربانی

تین خوبصورت تعلیمات

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

ہمارے رسول ﷺ کی حدیث جو کل پڑھی گئی وہ بہت خوبصورت ہیں، حقیقت میں خوبصورت۔ ہمارے رسول ﷺ کے مبارک الفاظ ایک انمول خزانہ ہیں۔ جو کوئی آپ ﷺ کی اطاعت کرے گا، آپ ﷺ کی سنت پر عمل کرے گا، اور آپ ﷺ کی نصیحت اور خوبصورت الفاظ کو مانے گا وہ خوش رہے گا اور ان لوگوں میں سے ہوگا جو دنیا اور آخرت دونوں میں سعادت پاتے ہیں۔ رسول ﷺ کا یہ خوبصورت راستہ ہر بُرائی سے پاک ہے۔

کل ہم نے پڑھا، رسول ﷺ فرماتے ہیں، "صدقہ دینے سے دولت میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔" رسول ﷺ نے اسے قسم کھا کر فرمایا؛ جو شخص یہ کہتا ہے کہ اس کی دولت صدقہ دینے سے کم ہوئی، وہ جھوٹا ہے۔ صدقہ دولت کو بڑھاتی ہے، مصیبت اور آفت کو دور کرتی ہے، اور ہر قسم کے خیر (اچھائی) اور اللہ جل جلالہ کی رضا کی طرف لیجاتی ہے۔ اس لیے، کل کی یہ حدیث جو ہم نے پڑھی، رسول ﷺ کا بہت خوبصورت قول ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں، کیونکہ ہمارے رسول ﷺ نے اس کی قسم کھائی؛ کوئی بھی یہ نہ سوچے، "اگر میں صدقہ دوں گا تو میری دولت کم ہو جائے گی۔" صدقہ دینے سے انسان خود کو محفوظ کرتا ہے، یہ اللہ جل جلالہ کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ بن جاتا ہے، اور رسول ﷺ کے قول کو واضح کرتا ہے۔

دوسری بات، اگر تم حق پر ہو، لیکن تم اس شخص کو معاف کر دو جس نے تمہیں نقصان پہنچایا، پھر تم اللہ جل جلالہ کی بارگاہ میں عزیز (معزز) بن جاؤ گے، تم عزت والے اور ایک قابل قبول شخص بن جاؤ گے۔ ورنہ، اگر تم اپنے نفس کے آگے جھک کر اس شخص سے جھگڑا یا بحث کر لیتے ہو، پھر یہ فضیلت ختم ہو جائے گی۔ یہ بھی ایک ضروری بات ہے، کیونکہ کسی شخص کے لیے اپنے نفس پر قابو رکھنا آسان نہیں۔ حق پر ہونے کے باوجود، جھوٹ اور ظلم کو اللہ جل جلالہ کی خاطر چھوڑ دینا – لوگ کبھی کبھی اعتراض کرتے ہیں یہ کہہ کر "یہ قبول نہیں،" لیکن اگر تم اللہ جل جلالہ کی خاطر اسے چھوڑ دیتے ہو، پھر اللہ جل جلالہ تمہیں اپنے نزدیک معزز اور بلند فرمائے گا۔ یہ بھی بہت ہی اہم ہے۔

تیسری بات، لوگوں سے پیسے مانگنا، بھیک مانگنا – رسول ﷺ فرماتے ہیں، یہ بالکل بھی اچھا رویہ نہیں ہے۔ یہ غربت کی طرف لے جاتا ہے۔ اگر تمہیں بنا مانگے یہ عطا کیا جائے، اگر یہ اللہ جل جلالہ کی طرف سے عطا کیا جائیں، پھر تم اسے قبول کرو؛ لیکن اگر تم مسلسل یہ کہتے ہو، "مجھے دو،" پھر یہ غربت کی طرف لے جاتا ہے۔ اللہ جل جلالہ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔

www.mawlanasultan.org

مولانا شيخ محمد عادل رباني

یہ تین تعلیمات رسول ﷺ کی طرف سے بہت ہی خوبصورت نصیحتیں ہیں۔ یہ انسان کی زندگی بھر کی بھلائی (خیر)، خوبصورتی، خوشی اور سعادت کا ذریعہ ہیں، دنیا اور آخرت دونوں میں۔ اللہ جل جلالہ ہمیں آپ ﷺ کی سنت پر چلنے والوں میں شامل کریں، انشاءاللہ۔ اللہ جل جلالہ ہم سب کو یہ خوبصورت حدیث قبول کرنے اور اپنے نفس کی پیروی کیے بغیر اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، انشاءاللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۷ جون ۲۰۲۶/ ۰۲ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز ــــ اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org